أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ

بڑا ہے۔ الٰہی! تو پاک ہے۔ یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے،

نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا اور کوئی بھی

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ❁1❁

گناہ معاف نہیں کر سکتا۔

سفر کی دعا

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارا پابند کیا حالانکہ ہم اسے

❁1❁ ﴿ابو داود: ۳/۳۴، ترمذی: ۵/۵۰۱ اور دیکھئے صحیح الترمذی: ۳/۱۵۶﴾

مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی

لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس

فِىْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰى وَ

سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور

مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ، اَللّٰهُمَّ

ایسے عمل کا (سوال کرتے ہیں) جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہمارا

هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا

یہ سفر ہم پر آسان فرمادے اور اس کی لمبی مسافت ہم سے

بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى

لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی اس سفر میں (ہمارا)

السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ

ساتھی ہے اور (تو ہی) گھر (اور مال و دولت) میں نائب ہے۔ الٰہی!

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ

میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سفر کی مشقت سے اور

وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ

اسکے تکلیف دہ منظر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مال اور

فِی الْمَالِ وَ الْاَهْلِ

اہل میں بری واپسی سے ۔

سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے :

آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ،

(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں ، توبہ کرنے والے ہیں ، عبادت کرنے والے

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ [1]

اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں ۔

شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا

اے ساتوں آسمانوں اور اُن چیزوں کے ربّ جن پر یہ سایہ

[1] مسلم: ۲/۹۹۸